میت کے لئے مسائل....

غسل و کفن

مولانا سید خواجہ معز الدین اشرفی

خلیفہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی حفظہ اللہ

خطیب جامع مسجد محمدی گلشن باغ حیدرآباد

ادارہ تحقیقات علمیہ حیدرآباد (رجسٹرڈ)

ہمارے دعوتی پمفلٹس کو خرید کر ایصال ثواب کے لئے تقسیم کیجئے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ حیدرآباد

موبائل نمبر 7386 46 8386 - 960 351 2570
www.islamic786.org
ashrafimessage@gmail.com

₹ 2/-

الحمدللہ فی زمانہ دینی مدرسوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور مسلمان دنیاوی تعلیم سے بھی خوب آراستہ ہورہے ہیں، باوجود اس کہ اگر کسی بستی یا خاندان میں کوئی فوت ہو جائے تو پوری بستی یا خاندان میں ایک بندہ مومن اپنے مسلمان بھائی کو غسل اور کفن پہنانے کی خدمت انجام دینے کے لئے آگے نہیں آتا، کرایہ کے غسالوں سے مدد لینی پڑتی ہے۔ غور فرمائیں جب شہر کی آبادی میں یہ صورت حال ہے تو دیہات میں رہنے والے مسلمانوں کا کیا حال ہوگا؟ جبکہ یہ کام عظیم نیکی کا باعث ہے۔

حضور علیہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس کسی نے میت کو غسل دیا، کفنایا، خوشبو لگائی اور میت کا کوئی عیب دیکھنے کے باوجود اُسے لوگوں سے پوشیدہ رکھا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک ہوا گویا آج ہی اس کی ماں نے اُسے جنم دیا ہو۔ (مفہوم حدیث۔ ابن ماجہ/نصب الرایہ/مصنف ابن ابی شیبہ/مصنف عبدالرزاق)

حضور علیہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا ''اے علی میت کو غسل دیا کرو جس نے میت کو غسل دیا اُسے ستر (70) بخششوں سے نوازدیا جاتا ہے اگر ایک بخشش کو بھی تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو انہیں کافی ہوجائے گی۔ (نصب الریہ ج3 ص404)

الحاصل میت کو غسل دینا ایک عظیم اجر کا باعث ہے، اس لئے یہاں میت کو غسل دینے اور کفنانے کے شرعی احکام درج کئے جاتے ہیں تاکہ مسلمان اس کام میں حصہ لے کر بخشش اور رحمت الٰہی کے خزانوں کو پالیں۔

میت کے غسل کا سامان

(1) بیری کے پتے (ان پتوں کا استعمال سنت ہے، اس میں حکمت یہ ہے کہ ان پتوں میں میل کاٹنے کی تاثیر اور جراثم کو میت پر فوراً حملہ آور ہونے سے روکنے کی خاصیت پائی جاتی ہے)۔ (2) لوبان پوڈر جس کے ذریعہ غسل میت کے تختے اور ڈولے اور کفن کو دھواں دیا جاتا ہے (3) کافور حسب ضرورت (4) رُوئی حسب ضرورت (5) عطر (6) صابن (اگر صندل

سوپ لیا جائے تو بہتر ہے)۔ (7) قبر میں چھڑکنے کے لئے عرق گلاب، صندل اور عبیر کا پوڈر (8) غسل میت کے لئے ایسا کپڑا تہبند کے لئے لیا جائے جس کو بدن میت پر ڈالکر غسل دیتے وقت میت کے جسم کی رنگت اور ہیت ظاہر نہ ہو۔ یہ تمام چیزیں اگر گھر میں موجود ہوں تو باہر سے لانا ضروری نہیں ہے، اور اگر ان میں سے کوئی چیز بچ جائے تو ان کو پھینکنا اسراف اور اسراف گناہ ہے۔

غسل کا پانی

میت کے غسل کے پانی میں بیری کے پتوں کو ٹہنی سمیت دھو کر ڈال دیں اور پانی گرم ہونے کے بعد اس کو نکال دیا جائے (پتوں کو ٹہنی سے الگ کر کے پانی میں ڈالیں تو پتے پانی میں شامل ہو کر غسل میں دشواری کا باعث ہوتے ہیں)۔ بعض لوگ غسل میت کے پانی کو اتنا گرم کرتے ہیں کہ بیری کے پتوں کے سبب پانی کا رنگ بدل جاتا ہے۔ پانی کو اس قدر گرم کرنے کی حاجت نہیں ہے۔ غسل کے پانی کے لئے گھر کا فرش کھود کر اس پانی کو زمین میں جذب کرنا ضروری نہیں، عام غسل کی طرح یہ پانی بھی موری میں بہایا جاسکتا ہے۔

غسل میت کا طریقہ

میت کو غسل تین یا پانچ نیک اور صاحب امانت اشخاص ملکر دیں بلاوجہ کثیر لوگوں کا جمع ہونا درست نہیں ہے، میت کا تختہ غسل جہاں تک ممکن ہوسکے شمالاً جنوباً اس طرح رکھیں کہ میت کی داہنی کروٹ قبلہ جانب رہے۔ میت کے ستر کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے بدن میت پر ایک موٹا کپڑا تہبند کے طور پر میت کے ناف سے گھٹنوں تک رکھ کر میت کا لباس اُتاردیں، (موٹا کپڑا اس لئے استعمال کریں کہ میت کے بدن پر پانی ڈالنے کے بعد میت کے جسم کی رنگت اور ہیت ظاہر نہ)۔ (درمختار ج2 ص195)

غسل میت کے وقت کی دعاء

میت کو غسل دیتے وقت کوئی مخصوص دعاء کو شریعت میں لازم قرار نہیں دیا

گیا، بعض پیشہ ور غسال راگیں اور آوازیں نکال کر چند کلمات پڑھتے رہتے ہیں، جس سے عوام میں یہ ذہن بن تا ہے کہ شاید غسل میت کے لئے ان کلمات کو پڑھنا ضروری ہے ورنہ غسل نہیں ہوگا، جبکہ ان کلمات کا پڑھنا بے اصل کام ہے ہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ایک مرتبہ حضور علیہ ﷺ سے سوال کیا کہ میت کو غسل دیتے وقت غسل دینے والا کیا کہے؟ حضور علیہ ﷺ نے فرمایا اس وقت ''غُفْرَانَكَ يَارَحْمٰن'' ''اے اللہ میں تیری بخشش کا طلب گار ہوں، کہتے رہے یہاں تک کہ غسل دینے سے فارغ ہوجائے۔ (نصب الرایہ ج2 ص286)

میت کو غسل دینے والا شخص اپنے بائیں ہاتھ پر دستانہ لگا کر میت کو استنجا کرائے (میت کا پیٹ ہلکی سی طاقت سے دبا کر پیٹ میں اگر کوئی آلائش ہو تو اس کو خارج کردے پھر میت کے مقام پیشاب اور پاخانہ کو دھوئے) اس کے بعد ہاتھ سے دستانہ نکال کر اپنے دونوں ہاتھ اچھی طرح سے پاک کرنے کے بعد میت کو وضو کرائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے میت کا چہرہ دھوئیں، ہونٹوں، دانتوں، مسوڑوں ناک اور کانوں کے سوراخوں کو تین تین مرتبہ روئی کے پھائے سے پاک صاف کریں، میت کا چہرہ دھونے کے بعد اس کے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ کہنیوں سمیت دھوئے اور ایک مرتبہ میت کے سر کا مسح کروائے، اس کے بعد تین تین مرتبہ میت کے دونوں پیروں کو ٹخنوں سمیت دھوئیں میت کا وضو مکمل ہوگیا، اس کے بعد میت کے پورے بدن کو صابن سے مل کر تین مرتبہ مکمل بدن پر سے پانی بہادیں غسل بھی مکمل ہوگیا۔ اب کسی پاک صاف کپڑے سے میت کے بدن کو پونچھ کر میت کو کفنایا جائے۔

کفنانے کا طریقہ

میت کو کفن پہنانے کے لئے درج ذیل چیزیں فراہم کرلیں۔ (1) کفن کا کپڑا بالغ مرد میت کے لئے چودہ 14 گز اور اگر میت بالغ عورت کی ہو تو ساڑھے سترہ گز کپڑا لیا جائے۔ مرد کے کفن میں تین کپڑے جن میں ایک چادر

دوسرا تہبند اور تیسرا کفنی (جس کو کرتا بھی کہا جاتا ہے) یہ تین کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔ عورت کے کفن میں پانچ کپڑے، یعنی چادر تہبند، سینہ بند یہ کپڑا سینے سے میت کے ناف تک ہونا چاہئے، کفنی اور اُوڑھنی یعنی scarf یہ پانچ کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔ کم سن شیر خوار بچوں کو ایک کپڑے میں لپیٹ لینا بھی کافی ہے۔

مرد آدمی کی میت کو کفنانے کا طریقہ

مرد آدمی کی میت کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن کی چادر کو بچھادیں اور تہبند کو اس ترکیب سے اس چادر پر بچھائیں کہ میت کی کمر سے میت کے گھٹنوں کے نیچے تک آسکے، اور کفنی (جس کو کرتا بھی کہا جاتا ہے) اس کو چادر پر اس طرح بچھائیں کہ کرتے کی پشت کا حصہ چادر پر ہو اور کرتے کے گلے کا حصہ چادر کے سرہانے رہے، کرتے کے دامن کا حصہ لپیٹ کر میت کے سرہانے کردیں اب کفن کی چادر پر میت کو لیٹا کر میت کا تہبند ناف سے گھٹنوں تک لپیٹ دیں، کرتا (کفنی) کے گلے والے حصہ میں میت کا سر داخل کر کے میت کے پیٹ پر کفنی کا دامن برابر کردیا جائے۔ اب میت کے سر اور ڈاڑھی پر عطر مل دیں، عطر کو کفن پر چھڑک کر کفن کو داغدار کرنا جہالت ہے، جس طرح ہم اپنے لباس پر داغ دھبے پسند نہیں کرتے ایسے ہی مردوں کے لئے ان کا کفن بے داغ رکھیں، اور کافور کو میت کے اعضائے سجدہ یعنی پیشانی ناک دھتیلیاں پر، گھٹنے اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ میں لگائے، اس کے بعد کفن کی چادر کے بائیں جانب والے حصہ کو پہلے میت کے بدن پر لائیں پھر دائیں جانب والے حصہ کو میت کے بدن پر لائیں اس ترکیب سے چادر لپیٹ نے سے دائیں جانب کا حصہ میت کے بدن کے اوپر ہوگا۔ کفنانے کے بعد تین عدد کپڑے کی دھجیوں سے میت کے سر، پیر اور کمر کو باندھیں۔

عورت کی میت کو کفنانے کا طریقہ

عورت کی میت کو چادر پر لیٹا کر تہبند لپیٹنے کے بعد میت کے بالوں کو دو

حصوں میں تقسیم کر کے میت کے سینہ پر ڈالدیں اس کے بعد، سینہ بند والے کپڑے سے سینہ اور اُوڑھنی یعنی scarf والے کپڑے سے سر کو ڈھانک دے۔ اور اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے کفن کی چادر میں میت کو لپیٹ دیا جائے۔

غسل اور کفن کے متفرق مسائل

سوال: میت کو غسل دیتے وقت سر اور پیر کس سمت ہونا بہتر ہے؟

جواب: شریعت نے کوئی خاص سمت مقرر نہیں کی حسب سہولت لیٹا کر غسل دیا جاسکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ/جدید ترتیب ج9 ص98)

سوال: اگر کوئی عورت ناپاک حالت میں فوت ہو تو ایک بار غسل دیا جائے گا یا دو بار بعض دیہات میں ایسی میت کو دو بار غسل دیا جاتا ہے اور اس کی ناک اور منہ میں پانی بھی داخل کیا جاتا ہے، ایسا کرنا کہاں تک درست ہے؟

جواب: ایک بار ہی غسل دینا کافی ہے اور میت کی ناک منہ میں پانی بھی نہیں ڈالتے۔ (فتاویٰ رضویہ/جدید ترتیب ج9 ص98)

سوال: میت کو غسل دینے کے بعد میت کے بدن سے خون، پانی، دواء یا مقام پیشاب اور پاخانہ سے کوئی چیز خارج ہو تو کیا پھر سے غسل دینا ہوگا؟

جواب: دوبارہ غسل کی مطلق حاجت نہیں اگر نجاست خارج ہو تو اسے دھو دیا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ/جدید ترتیب ج9 ص98)

سوال: کیا بیوی کی میت کو شوہر غسل دے سکتا ہے؟

جواب: مرد میت کو مرد اور عورت کی میت کو عورت غسل دے البتہ ضرورت پڑنے پر بیوی شوہر کی میت کو غسل دے سکتی ہے، لیکن شوہر بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔ (ردالمحتار ج2 ص202)

اشرفی آفسٹ پریس: 7386467386-9603512570